سوال

(471)نامردی کی گولیاں کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی حقیقی بیٹی ہے اس نے بکر کو کہا یہ آپ کی بیٹی ہے جہاں کہیں چاہیں اس کا نکاح کسی نیک لڑکے سے کر دیں بکر نے لڑکی کی شادی ایک داڑھی منڈھے سے کر دی جب کہ بچی درس نظامی کی فارغ شدہ ہے بکرا انتہائی درجے کا نیک بزرگ اور عالم دین ہے اس کی عمر تقریباً ساٹھ برس کے قریب ہے اور لڑکے کی گھر میں ہمیشہ تنہائی میں اس کے پاس جاتا آتا رہتا ہے اور وہ بچی اس سے یعنی بکر سے پردہ نہیں کرتی ۔ عمر اور دیگر ساتھیوں نے کہا کہ حضرت صاحب آپ اس کے پاس ایسے اکیلے نہ جایا کریں ہو سکتا ہے کہ آپ بھی بدنام ہوں اور مسلک بھی ۔ توانہوں نے جواب دیا میں نے نامردی کی گولیاں کھالی ہیں ڈاکٹری معائنہ کرالیں میں نے توان کی مدد کرنے کا وعدہ کیا ہوا ہے کیونکہ میرے پاس جواز ہے ۔ ہم نے کہا حضرت صاحب مدد کرنے کے اور بھی طریقے ہیں ۔ انہوں نے کہا تم اس کے ساتھ حسد بھی کرتے ہو۔ کئی جاہلوں نے ان پر بری طرح کا الزام بھی لگا دیا ہے ۔ وہ ایسی بیہودہ بکواس کرتے ہیں کہ سنی نہیں جاتی ۔ اور جاہلوں کو کیا پتہ ہے حضرت صاحب نے گولیاں کھائی ہیں یا کہ نہیں ۔ کیا یہ غلطی اس بزرگ کی ہے یا جو عمر اور دیگر ساتھی خیر خواہی کے لیے روکتے تھے ان کی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو صورت حال آپ نے تحریر فرمائی ہے اس کی روشنی میں تو بکر کا عمل شرعاً درست نہیں اس لیے بکر کو چاہیے اس عمل کو فوراً ترک کر دے اور پہلے کیے ہوئے اس عمل سے توبہ نصوح کرے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نکاح کے مسائل ج1ص326

محدث فتویٰ